نظم : حمد **شاعر : اسمٰعیل میرٹھی**

بند نمبر 1- ہے ہمیشہ مری خدا پہ نظر
رات ہو ، دن ہو، شام ہو کہ سحر
نہ اجالے میں ہے کسی کا ڈر
نہ اندھیرے میں ہے کوئی خوف و خطر
کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

الفاظ	**معانی**
سحر	صبح
اجالا	روشنی
خطر	ڈر

مفہوم:- " خواہ کوئی بھی وقت اور جگہ ہو شاعر اللہ تعالیٰ کی اپنے ساتھ موجودگی کے احساس کی وجہ سے خوف زدہ نہیں ہوتا۔

تشریح:- شاعر بیان کرتا ہے کہ میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کو دھیان اور توجہ میں رکھتا ہوں۔ میری ہر وقت یہی کوشش ہوتی ہےکہ جو بھی کام کروں رضائے الہٰی اور خوشنودی خدا کے لیے ہو۔ شاعر کا دل ہمیشہ یاد الہٰی سے لبریز رہتا ہے وہ کبھی بھی یاد الہٰی سے غافل نہیں ہوا۔

شاعر ہمیشہ اللہ کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے۔اسی وجہ سے شاعر کائنات کی کسی بھی شے سے ذرا بھی خوفزدہ نہیں ہوتا ہے چاہے دن کی روشنی ہو یا رات کی تاریکی شاعر اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہونے پر مکمل یقین رکھتا ہے۔ اس لیے شاعر کا دل پر سکون ہے۔

بند نمبر 2:- شام کا وقت ہو یا سویرا ہو
چاندنی ہو کہ گھپ اندھیرا ہو
مینہ نے ،آندھی نے، مجھ کو گھیرا ہو
کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

الفاظ	**معانی**
گھپ اندھیرا	بہت زیادہ تاریکی
مینہ	بارش
آندھی	تیز ہوا

مفہوم:- کوئی بھی وقت ہو ، کیسے بھی حالات ہوں شاعر کا دل خوف زدہ نہیں ہے کیونکہ اس کا خدا اس کے ساتھ ہے۔

تشریح:- " شاعر بیان کرتا ہے کہ کوئی بھی وقت ہو اور کیسے بھی حالات ہوں اس کا دل خوف زدہ نہیں ہے شاعر کو اللہ تعالیٰ پر مکمل یقین ہےکہ خدا ہر حال میں اس کے ساتھ ہےوہ کسی بھی مقام پر اکیلا نہیں ہےاس لیے شاعر کہیں بھی خوف محسوس نہیں کرتا ہے چاہے ہر طرف چاند کی روشنی پھیلی ہو یا اندھیرا چھایا ہو، چاہے تیز بارش ہو رہی ہو یا بادل گرج رہے ہوں یا بجلی کڑک رہی ہو، یہ موسمی سختیاں شاعر کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی، کیونکہ اسے خدا پر مکمل بھروسہ اور یقین ہے کہ خدا ہر وقت اور ہر جگہ اس کی مدد کے لیے مو جود ہے۔"

بند نمبر3:- جب کہ طوفان کا ہو سناٹا
سخت اندھیاؤکا چلے جھونکا
جڑ سے پیڑوں کو دے اکھیڑ ہوا
میرے دل میں نہ خوف ہو اصلا
کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

الفاظ	**معانی**
اندھیاؤ	کالی آندھی،اندھیرا،تاریکی
جھونکا	ہوا کی لہر
پیڑوں کو	درختوں کو
اصلا	ہر گز

مفہوم:- حالات خواہ کیسے ہی کیوں نہ ہوں شاعر کا دل خوف زدہ نہیں ہوتا کیونکہ اس کا خدا اس کے ساتھ ہے۔

تشریح:- اس بند میں شاعر بیان کرتا ہے کہ طوفان سے قبل ایک عجیب سی خاموشی چاروں طرف چھا جاتی ہےجو عموماً بہت خوفناک ہوتی ہےلوگ اس خاموشی کے سبب طوفان کی آمد کا اندازہ لگا لیتے ہیں اور خوف محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ خطرناک طوفان آنے والا ہے لیکن اس کے بر عکس شاعر اس خاموشی اور سناٹے سے ذرا بھی ڈر محسوس نہیں کرتا ہے جب بہت تیز آندھی چلتی ہے تو طاقت ور اور بڑے بڑے درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکتی ہےیہ ایک خوف ناک موسمی کیفیت ہوتی ہے جس میں لوگ خوف کا شکار ہو جاتے ہیں

شاعر اس قسم کی موسمی سختیوں اور ہولنا کیوں میں بالکل بھی ڈر محسوس نہیں کرتا کیونکہ اس کا اللہ تعالیٰ پرکامل ایمان اور بھروسہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ہر وقت اس کے ساتھ ہے۔

نعتؐ

شعر:۔ بزم کونین سجانے کے لیے آپؐ آئے
شمع توحید جلانے کے لیے آپؐ آئے

الفاظ	معانی
بزم کونین	دو جہانوں کی محفل
شمع توحید	توحید کی روشنی

تشریح:۔ اس شعر میں شاعر حضرت محمدؐ کی مدح سرائی کرتے ہوئے کہتا ہے آپؐ دو جہانوں کی محفل سجانے کے لیے اس دنیا میں تشریف لائے۔ دینوی اور اخروی زندگی آپؐ ہی کی وجہ سے شاد اور آباد ہے دنیا اور آخرت آپؐ کے وجود اقدس ہی کی وجہ سے خوب صورت ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگرمیں محمدؐ کو تخلیق نہ کرتا تو کچھ بھی تخلیق نہ کرتا یعنی آپؐ وجہ تخلیق کائنات ہیں آپؐ ہی کی وجہ سے مخلوق اللہ تعالیٰ کو پہچاننے کے قابل ہوئی کیونکہ آپؐ توحید کی روشنی پھیلانے کے لیے اس دنیا میں تشریف لائے توحید سے مراد ہے اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور توحید کی تبلیغ آپؐ نے کی۔

شعر نمبر2:۔ ایک پیغام جو ہر دل میں اجالا کر دے
ساری دنیا کو سنانے کے لیے آپؐ آئے

الفاظ	**معانی**
اجالا	روشنی
سنانا	بتانا

تشریح:۔ اس شعر میں شاعر مقصد آمد مصطفیٰ بیان کرتا ہے کہ در حقیقت محمدؐ اللہ کا پیغام دینے کے لیے اس دنیا میں تشریف لائے۔ یعنی آپؐ اللہ تعالیٰ کے ترجمان کی حیثیت سے اس دنیا میں آئے آپؐ نے اہل دنیا کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہےصرف اسی کی عبادت اور بندگی کرو اور بتوں کی پوجا چھوڑ دو۔

آپؐ ہی کی بدولت لوگ بتوں کی پوجا چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے لوگوں کے دل آپؐ کی بدولت نور حق سے روشن ہو گئے۔

شعر نمبر3:۔ ایک مدت سے بھٹکے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لیے آپؐ آئے

الفاظ	**معانی**
مدت	عرصہ
بھٹکے	گمراہ ہوئے

تشریح:۔ اس شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ لوگ کافی عرصے سے سیدھا راستہ بھولے ہوئے تھے ایک عرصہ سے لوگ غلط اور درست کی تمیز بھول گئے تھے آپؐ ان تمام لوگوں کو صراط مستقیم کے مرکز پر بلانے کے لیے تشریف لائے آپؐ کی بدولت پوری انسانیت کا بھلا ہوا ہے آپؐ کی تعلیمات کی بدولت اہل دنیا کو اللہ تعالیٰ کی پہچان ہوئی اور گمراہی کا راستہ چھوڑ کر صراط مستقیم پر گامزن ہو گئے۔